فارم برائے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن

(سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ XXI مجریہ ۱۸۶۰ء)

(دوسرا ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)

۱۔ دینی مدرسے کا نام ________________________

۲۔ مدرسے کا پتہ ________________________

________ ٹیلیفون/فیکس نمبر ________

۳۔ طلباء کی تعداد

۴۔ کوائف مجلس انتظامیہ:

نمبر شمار	نام و پتہ	قومی شناختی کارڈ نمبر	دستخط

۵۔ کوائف مہتمم (سربراہ ادارہ):

نام و پتہ	قومی شناختی کارڈ نمبر

۶۔ حلفیہ بیان کیا جاتا ہے کہ ادارہ/دینی مدرسہ:

(الف) اپنی سالانہ تعلیمی کارکردگی کی رپورٹ متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔

(ب) کسی بھی آڈیٹر سے اپنے سالانہ حسابات کا آڈٹ کروائے گا اور آڈٹ رپورٹ کی کاپی متعلقہ رجسٹرار کو پیش کرے گا۔

(ج) نہ تو کوئی ایسا لٹریچر شائع کرے گا اور نہ اس قسم کی تعلیم دے گا جس سے عسکریت فروغ پائے یا فرقہ واریت یا دینی منافرت پھیلے۔
البتہ اس شق سے اس بات کی ممانعت نہیں ہوتی کہ مدرسے کے نصاب میں تقابل ادیان، مختلف مکاتبِ فکر کے نقطہ ہائے نظر کا علمی جائزہ یا کسی بھی ایسے مضمون کی تحقیق پڑھائی جائے جو قرآن و سنت اور فقہ اسلامی میں مذکور ہے۔

(د) ایک دینی مدرسہ کی اگر ایک سے زائد شاخیں یا کیمپس ہوں تو ان کے لئے ایک ہی رجسٹریشن کافی ہوگی۔

دستخط

نام و مہر سربراہ ادارہ

نوٹ: مدارس کی رجسٹریشن کیلئے ساتھ لگانے والے کاغذات کی فہرست فارم کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

سوسائٹیز رجسٹریشن (ترمیمی آرڈیننس نمبر XIX مجریہ ۲۰۰۵ء)

کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے لوازمات

سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ (ترمیمی آرڈیننس نمبر مجریہ XIX ۲۰۰۵ء) کے تحت مدارس دینیہ کی رجسٹریشن کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کا ساتھ لگانا ضروری ہے:

۱۔ میمورنڈم آف ایسوسی ایشن (انجمن / مدرسہ) کی دو عدد مصدوقہ نقول۔

۲۔ انجمن / مدرسہ کے قواعد وضوابط کی کاپی (ہر صفحہ کی دو عدد مصدقہ نقول)

۳۔ مدرسہ / دارالعلوم کی مجلس منتظمہ کے تمام اراکین کے شناختی کارڈ کی دو عدد مصدقہ نقول۔

☆☆☆

نوٹ: ضرورت کے تحت اضافی کاغذ استعمال فرمائیں۔